

BIC کا اختتامیہ

شام کے سات بجے تھے جب میرا فون بجا، اور میں اسے اٹھانے کو تیار تھا۔

“ہیلو، مسٹر فریگا۔ میں ریجیو کلابریا کے Sheraton ہوٹل سے ویلیریا بول رہی ہوں۔ زحمت کے لیے معذرت۔ میں جنرل منیجر کی طرف سے فون کر رہی ہوں، یہ پوچھنے کے لیے کہ کیا آپ کل صبح 10:30 کے قریب تشریف لا سکتے ہیں، ایک ایسے معاملے کے سلسلے میں جو آپ سے متعلق ہے۔”

“ضرور۔ مگر آپ جانتی ہیں، میں ذرا گھبرانے والا آدمی ہوں۔ اگر آپ مہربانی کر کے معاملے کا کوئی اشارہ دے دیں تو میں تیاری کے ساتھ حاضر ہو سکوں گا۔”

“سچ پوچھیے تو مجھے بتانا نہیں چاہیے۔ مگر دراصل بات اس قرض کی ہے جو چند ہفتے پہلے آپ کی فرانسیسی رفیقِ کار چھوڑ گئی تھیں۔ انہوں نے ہمیں ہدایت کی تھی کہ معاملہ نمٹانے کے لیے آپ سے رابطہ کریں۔”

“براہِ کرم جنرل منیجر سے کہہ دیجیے کہ میں کل صبح پہنچ جاؤں گا۔ شکریہ۔”

فرانسیسی رفیقِ کار؟

یہ کون کم بخت تھی؟

سارے امکانات میں سے ذہن میں بس ایک ہی نام آیا: Chanel۔

اور وہ خود کو میری رفیقِ کار کیوں کہے گی، اور میرے سر ایسا مسئلہ کیوں ڈالے گی جو میرا تھا ہی نہیں؟

اگلے دن میں ہوٹل پہنچا۔

جنرل منیجر گرم جوشی سے ملا اور فوراً ایک خط میرے حوالے کیا جو وہاں میرے نام پہنچایا گیا تھا۔

وہ کوئی ڈاک خانہ تو نہیں تھے، مگر انہوں نے مہربانی سے اسے وصول کرنا مان لیا تھا، کیونکہ میرے والد اور میں، دونوں، پچاس سال سے زیادہ عرصے سے اپنی مادر کمپنی Gillette کی طرف سے ان کے گاہک چلے آ رہے تھے۔

پھر جنرل منیجر نے پوچھا کہ کیا میں اپنی رفیقِ کار کا قرض چکانے کو تیار ھوں، اور میں نے پوچھا کہ کتنا ھے۔

"مجھے تو آپ سے مانگتے ھوئے بھی شرم سی آ رھی ھے،" اس نے کہا، "مگر خاتون کا بے حد اصرار تھا کہ آپ لفافہ کھولنے سے پہلے قرض ادا کریں۔"

"مجھے کتنا دینا ھے؟"

"مسٹر فریگا: ایک امریکی ڈالر۔"

کیا کتیا کی بچی ھے، یہ فرانسیسن۔

میں مسکرا دیا۔

ھم نے ایک دوسرے کو خدا حافظ کہا۔

پھر میں خط کھول کر پڑھنے کے لیے باھر نکل آیا۔

میری جان، اب تم سمجھے کہ ایک ڈالر ادا کرنا کیسا لگتا ھے۔

بہت سا پیار،

تمہاری Chanel

مگر بات یہیں ختم نہیں ھوتی۔

میرے پاس گاڑی نہیں تھی، اور بسوں میں کبھی بیٹھتا نہیں تھا۔

بڑے بڑے غیر ملکی دارالحکومتوں کی زندگی نے مجھے پیدل چلنا سکھا دیا تھا، سو میں پیدل ھی گھر کو چلا اور تقریباً تین کلومیٹر طے کر کے پہنچا۔

میں نے دروازے کی گھنٹی بجائی۔

میری بیٹی نے دروازہ کھولا اور چلّائی:

"سرپرائز!!!!"

فرڈیننڈو

BIC ← PDF کی داستان

دوسری داستانیں دیکھو

The Corpus · نقشے · کتب خانہ · Wood · Opera · Genesis · One Door · Vatican · رابطہ